

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



خَزَائِنُ مَعَانِي الْقُرْآنِ الْفَائِقَةِ

سنة ١٤٣١ هـ

الجزء الثلاثون

معهد الزهراء

الجامعة الإسلامية

[۱-۵] نبأ عظیم (قیامت) مالو گونا اختلاف

فی ذکر

يَسْأَلُونَ: سوال کرے چھے یر سگلا،
مُخْتَلِفُونَ: اختلاف ما واقع تھاراؤ،
سَيَعْمُونَ: نزدیک ما جانے یر سگلا

[۶-۱۶] اللہ تعالیٰ فی خلقہ فی ذکر

انے اھناسی لوگو واسطے عبرہ

أَلَمْ نَجْعَلْ: سوئے نہ کیدو ھیں یر ۹ مہندا:
بچھونو، اوتادا: کھیلا ۱۰، سُبَّانَا: راحہ، یاسا:
ستر کرنا، مَعَاشًا: معاش طلب کروانو وقت،
وَبَيْنَا: بنایا ھیں یر، شِدَادًا: مضبوط، سِرَاجًا:
سوئےج، الْمُعْصِرَاتِ: پانی سی ھیرلا وادل ۱۱،
نَجَّاجًا: گھنوں ٹیکار پانی، لِنُخْرِجَ: تاکر نکالیے
ھیں، أَلْفَاظًا: جھاسی ھیرلا ۱۲

[۱۷-۲۰] "یوم الفصل" (قیامت نادن) فی ذکر

مِيقَاتًا: مقبر وقت، يُنْفَخُ: پھونکوا
اُؤْسُو، فَنُؤُونَ: اُؤسو تمیں سگلا، وَفُيِّتَ:
کھولوامایا، وَسُيِّرَتِ: چلاوامایا، سَرَابًا: جھانجو
(mirage)

[۲۱-۳۰] طغیانی کرناؤ واسطے جہنم نا

عذاب فی شدتہ فی ذکر

مِرْصَادًا: چوکی/نگرانی کرنا، مَتَابًا: ولوای جگر،
لَيَبْتَئِينَ: ٹھہرناؤ نا حال ما، أَحْقَابًا: گھنی لمبان
مدہ، لَا يَذُوقُونَ: نہیں چاکے یر سگلا، بَرْدًا:
ٹھنڈک، شَرَابًا: پیوا نی چیز، حَمِيمًا: گرم ابلتو
پانی، وَعَسَافًا: بپ، لَا يَرْجُونَ: تھی امید کرنا
یر سگلا، أَحْصَيْنَتْهُ: شمار کیدو ھیں یر اھنے،
فَذُوقُوا: چاکھو تمیں سگلا، فَلَنْ تَزِيدَكُمْ: ھرگر
نہیں زیادہ کریے ھیں تمے سگلا نے

سُورَةُ النَّبَاِ

ترتیبھا
۷۸

ایاقا
۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۲ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۳
لَّا سَيَعْمُونَ ۴ ثُمَّ لَّا سَيَعْلَمُونَ ۵ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ۶
وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۷ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۸ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۱۱ وَبَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعَ شِدَادٍ ۱۲ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۱۳ وَأَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۱۴ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۱۵ وَجَنَّاتٍ
أَلْفَاظًا ۱۶ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ
فَنَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۱۹ وَسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱ لِلطَّغْيَنِ
مَتَابًا ۲۲ لَيَبْتَئِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۳ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا
۲۴ إِلَّا لَاحِمِيمًا وَغَسَّاقًا ۲۵ جَزَاءً وَفَاقًا ۲۶ إِنَّهُمْ كَانُوا
لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۲۷ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۲۹ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰

موضوع الآية [۲]: النبأ العظيم

"تارے امیر المؤمنین رسول اللہ ناسا تھے، نبأ عظیم ہے: لہذا ہُوَ النَّبَاُ الْعَظِيمُ بِذَلِكَ نَبَأٌ * اَنَا نَبِيُّ اللَّهِ جَلَّ تَبَّاءُ اعلیٰ بن ابی طالب نبأ عظیم ہے، یروات
نی خبر ھنے کوئے کیدی، نبی اللہ یر، تر واسطے نبی اللہ، نبی فی معنی خبر نا کرنا، اصل جوئے نبی اللہ، ھزہ جوئے، مگر اھنے بدل کری نے "سی" کیدو ہے، ام ھزہ
جوئے نے! مگر اھنے بدل کری نے "سی" کیدو ہے، کر نبی اللہ اھا تمام اسرار، ھر چیز ما اسرار، تارے ھزہ مستور کری دیدو، انے "سی" ظاھر کری دیدو، نبی اللہ، تارے
یر خبر کرے چھے کر نبأ عظیم - علی ہے، جَلَّ تَبَّاءُ ... تارے امیر المؤمنین سگلا نا جامع چھے۔" (الکلمات النورانیہ - ۱۵۱۶ھ)

[۳۱-۳۷] متقین فی جزاء فی ذکر
مَفَازًا: جیت، حَدَائِقُ: باغیچہ، وَكَوَاعِبُ: حوس العین، اُزَابًا: ہم عمر، وَكَأْسًا: پیالو، دِهَاقًا: بھرو ہو، لَفُوعًا: فضول فی وات

[۳۸-۴۰] قیامۃ نا واقع ہوا پر تاکید، انے کافریں نے عذاب سی انداز
يَقُومُ: کھڑا ہائے، اُذُنْ: نزالہ، صَوَابًا: صحیح
وات، اُنْذَرْنٰکُمْ: ڈرایا ہمیں یہ تھے، يَنْظُرُ: نظر کرے، قَدَمَتِ: مقدم کیدو، يَلْتَنِي: کاش
کر میں، تُرْبًا: مٹی

[۷-۱۷] قیامۃ نودن واقع ہونا ہے، یہ
وات پر اللہ تعالیٰ ملائکہ نا قسم کھائی
نے تاکید کرے ہے

وَ: واو القسم کہوای ہے، وَالنَّزْعَتِ: روح نکالنا، وَالنَّشِطَتِ: اھوا ملائکہ جہ
مؤمنین نا روح نے رفق نا ساتھ نکالنا ہے،
وَالنَّسِيفَتِ: جنگ نا گھوڑاؤ، فَالْسَّيْفَتِ سَبَقًا: جہر فی سباقۃ - سابقین کرتا زیادہ ہے،
فَالْمُدْرَاتِ اَمْرًا: دنیا نا امر فی تدبیر کرنا ملائکہ،
تَرْجُفُ الرَّاجِفَةِ: قیامۃ قائم ہائے، تَتَّبِعُهَا: کیرے
لاگے اھنے، الرَّادِفَةُ: کیرے لاگنا

[۸-۱۴] قیامۃ نادن کافریں نا احوال
وَاجِفَةً: خوف زدہ، لَمْرَدُوْنَ: ہرائینہ
رد کروا اؤناراؤ، الْخَافِرَةُ: کھڈو، عَظَمًا: ہڈاؤ،
نَحْرَةً: سڑیلا، كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ: کھوت والو
پھیرو، زَجْرَةً: چیخ/نفاخہ

موضوع الایۃ [۴۰]: یلینتی کنت ترابا

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝۳۲ وَكَوَاعِبَ أَزْرَابًا ۝۳۳ وَكَأْسًا
دِهَاقًا ۝۳۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا ۝۳۵ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً
حِسَابًا ۝۳۶ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ
مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ
إِلَّا مَن أِذْنُ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن
شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَثَابًا ۝۳۹ إِنَّا أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرْبًا ۝۴۰

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

آیہا
۴۶

ترتیبہا
۷۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝۱ وَالنَّشِطَاتِ نَشْطًا ۝۲ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝۳
فَالسَّيْفَتِ سَبْقًا ۝۴ فَالْمُدْرَاتِ أَمْرًا ۝۵ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶
تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝۸ أَبْصَرُهَا
خَشَعَةً ۝۹ يَقُولُونَ أَيْنَ الْمَرْدُودُونَ فِي الْخَافِرَةِ ۝۱۰ أَيْنَ ذَا كُنَّا
عَظَمًا نَحْرَةً ۝۱۱ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝۱۲ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَاحِدَةٌ ۝۱۳ فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴ هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝۱۵

"رسول اللہ فرماوے ہے کہ: یَا عَالِیٰ اَنَا وَاَنْتَ اَبَوَا الْمُؤْمِنِیْنَ - میں نے علی بیوے مؤمنین ناماں نے باوا ہے، دعاہ الستریہ مؤمنین نے دعاہ ناباوا پر رسول اللہ
نے امیر المؤمنین، پرہ شان رسول اللہ ناحب نے غلام پر ہی مؤمن، کہم کہ اھنی طرف وہ نور فی طینۃ نا فضلۃ نوحۃ دعاہ نا واسطۃ سی پہنچو ہے، شیعۃنا
میتا - ما مؤمنین نے بھی شامل کیدا ہے، ترسی قیامۃ نادن کافر کہیے * یَلْتَنِي کُنْتُ تُرْبًا * کاش کہ میں ابی تراب نے ابی تراب نادای نا غلامو شامل تھی جاتے،
توامیر المؤمنین نومقام عظیم، امیر المؤمنین ابوتراب نے آپ نافز ندو ائمۃ ناقدم فی خاک ما عجب برکات ہے، فرزدق - زین العابدین آقا فی شان ما عرض کرے ہے:
لَوْ يَعْلَمُ الرُّكْنُ مَنْ قَدْ جَاءَ يَلْتِمُهُ * لَحَرَّ يَلْتِمُ مِنْهُ مَا وَطَى الْقَدَمُ" (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۱۳ھ)

[۳۳] ﴿مَنْعًا لَّكُمْ وَلِتَنصِبُوا * فَإِذَا جَاءَتْ أَنْصَافُهُ﴾ [عبس: ۳۲-۳۳]

[۳۵] ﴿يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى﴾ [الفجر: ۳۳]

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

النَّازِعَاتِ

[۱۵-۲۶] موسیٰؑ نے عیسیٰؑ کو مناسب فرعون ہلاک تھیو۔ یر ذکر

يَا نَوَاحٍ الْقَدَسِ: مقدس وادی، طوی: وادی نو نام، اذهب: جاو اپ، فَتَحْشَى: تُو ذری، وَعَصَى: بے فرمانی کیدی، اذبر: پیٹھ پھراوی نے ولو، فَحَشَرَ: جمع کیدا، فَادَى: نداء دیدی، فَأَخَذَهُ: پکڑو اھن، نكال: عذاب، لَعِبْرَةً: نصیحة/ سکھامن

[۲۷-۳۳] اللہ تعالیٰ نے قدرے انے خلقے فی ذکرانے اھناسی لوگو واسطے تذکیر

رَفَعَ: اُچھو کیدو، سَمَكًا: اسبان فی اُویجائی، وَأَغْطَشَ: اندھاری کیدی، دَحَنَهَا: بجاہو اھن، وَمَرَعَهَا: ترمزین نو چارو، أَرْسَهَا: زمین ماگاز/ مضبوط کیدا اھن

[۳۴-۴۱] قیامہ نادن انسان اھنا اعال نے یاد کرے۔ یر ذکرانے جنۃ انے جہنم نا لوگو فی ذکر

الطَّائِفَةُ: مصیبة، وَبُرْزَتِ: نکالو اما اُوسے، وَآثَرُ: اختیار کیدی، أَلْمَأُؤَى: رھو فی جگہ، وَنَهَى: روکو، أَلْمَأُؤَى: ھو انفسی

[۴۲-۴۶] "الساعة" (قیامہ) فی ذکر

أَيَّانَ: کیوارے، مُرْسَهَا: اھنی لنگرواری، مُنْذِرٌ: ذراؤنار، لَمْ يَلْبَسُوا: نہ ٹھہرا یر سگلا، عَشِيَّةً: سانج

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ أَذْهَبَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَحْشَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَذْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ أَنْتُمْ أَشَدُّ حَقًّا أُمُ السَّمَاءِ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّيْنَاهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَنَاهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾ مَنْعًا لَّكُمْ وَلِتَنصِبُوا * فَإِذَا جَاءَتْ لِطَائِفَةٌ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾ وَبُرْزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِنَهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْهَبَهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ كَانَتْ يَوْمَ يَرْوُهَا لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

سُورَةُ عَبَسَ

ترتیبها

ایاقا

موضوع الآية [۲۷/۳۰]:
السماء والارض

* قال رسول الله ﷺ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا (زمین نے اللہ تعالیٰ یر مارا واسطے مسجد کیدی چھانے اھنی مٹی نے پاک کرنا کیدی چھ)

* قال امیر المؤمنین ع: ذَٰلِكَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَصْنَعُهُ الْمَشَاعِرُ * وَلَا تَرَاهُ التَّوَاطُّرُ * وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ * الَّذِي سَبَقَ الْأَوْقَاتُ * وَخَلَقَ السَّمَوَاتِ * وَقَدَّرَ الْأَقْوَاتِ * وَجَعَلَ ذَٰلِكَ كُلَّهُ أَسْبَابًا لِّمَعْرِفَتِهِ * وَلَا تِلَّ عَلَىٰ مَنْ لَا شَيْءَ مِثْلُهُ * (ترانہ تعالیٰ وہ چھ کہ جبر نے حواس (senses) پرانی تھی سکتا، انے اُنکھو اھنے دیکھی تھی سکتا، تر لطیف چھ، خبر چھ، وہ چھ کہ جبر اوقات نے سابق کیا (وقت نا پہلے چھ) انے آسمانوں نے پیدا کیدا انے جن فی تقدیر کیدی انے یر تمام چیزوں نے اللہ تعالیٰ فی معرفۃ واسطے اسباب کیدا انے اللہ تعالیٰ فی مثل کوئی چیز تھی۔ یر امر پر اھنے دلیل کیدا)

৫১৫

[۱۴-۱۵] قیامت نادن نا احوال انے علامات
نی ذکر

إِذَا انشَئَتْ كُوْرَتْ: جہ وقت سورج فی روشنی
نے کم کروا ما اوی، انکدرت: ونکھیرائی گیا،
سیرت: جلا واما ایا، العشار: وہ اونزرو کہ جہ
حامل هوئی، عطلت: جھٹی موکی دیوا ما اوی،
الوحوش: جنگلی جانورو، حشرت: جمع کروا ما
ایا، سحرت: بھروا ما ایا، زوجت: پرنا واما ایا،
الموء دة: وہ دکری کہ جہ نے زندہ دفن کری
دیوا ما اوے، سملت: سوال کروا ما اوی، شرت:
(صحیفہ) کھولوا ما ایا، کشطت: لپیٹی لیوا ما ایا،
کشف کروا ما ایا، سمرت: (جہنم) سلگا واما اوی،
أزلفت: (جنہ) قریب کروا ما اوی، أحضرت: حاضر
کیدو

[۱۵-۲۱] اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے فرماوے
چھے کہ قرآن مجید نے جبرئیل لئی نے
نازل کیا۔ یہ ذکر

الْخُسُوفِ الْخَوَارِ الْكُنُوسِ: اھو تارار جہ دن ما
سورج فی روشنی ما مخفی هوئی چھے انے رات
ما اھنا اماکن ما طلوع تھائی چھے، عسَس:
گھٹ کالی تھی، نَفَس: روشن تھی، مکیں:
مکانہ نا صاحب، طاع: جہ فی طاعۃ کروا ما
اوے، نَم: وہاں

[۲۱-۲۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نا بلند مقام فی ذکر
صاحب: تمارا سا گلانا صاحب (رسول اللہ صلی
فی مراد چھے)، یضین: کنجوس، فائن تذهبون:
کہاں جاؤ چھو تمیں؟ یستقیم: سیدھو چلے، وما
نشاءون: تنھی چاہتا تمیں

سُورَةُ التَّجْوِيْدِ

ایاقا
۱۱ترتیبھا
۸۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوْرَتْ ① وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ② وَإِذَا الْجِبَالُ
سُيِّرَتْ ③ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ
⑤ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦ وَإِذَا
الْمُوءَدَّةُ سُيِّلَتْ ⑧ بَآئِي ذَنْبٍ قُنِلَتْ ⑨ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ
⑩ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ⑫ وَإِذَا الْجَنَّةُ
أُزْلِفَتْ ⑬ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ⑮
الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ⑯ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰ وَالصُّبْحِ إِذَا انْفَنَسَ ⑱
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ⑳ مُطَاعٍ
ثَمَّ ㉑ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ㉒ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ㉓
㉔ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ㉕ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ㉖
فَإِن تَذَهَبُونَ ㉗ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ㉘ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ
يَسْتَقِيمَ ㉙ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ㉚

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

ایاقا
۱۱ترتیبھا
۸۱

موضوع الآية [۱]: تڪویر الشمس

"رسول اللہ فی وازی پر وہ گرم یون چلو، بے پھر تمام ھلو ھلو کھری گیا، قرآن مجید ماہر واقعہ فی ذکر فرماوے چھے، ایک جگہ خدا فرماوے چھے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾
إِذَا انشَئَتْ كُوْرَتْ ① وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ② وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦ وَإِذَا
الْمُوءَدَّةُ سُيِّلَتْ ⑧ بَآئِي ذَنْبٍ قُنِلَتْ ⑨ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ⑫ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ⑮
الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ⑯ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰ وَالصُّبْحِ إِذَا انْفَنَسَ ⑱ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ⑲ مُطَاعٍ ثَمَّ ㉑ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ㉒
وہیں ناوجوان آج مارا گیا، علی اصغر جہنم نا پھر آج مارا گیا، اے عزاداران حسین! عباس علیہ السلام مارا گیا، حسین نومائم قیامت نادن لگ تھاسے انے قیامت نادن ہی تھاسے،
كُلُّ الرِّئَايَا لَهَا عَزَاءٌ * وَمَا لِدَا الرُّزَاءِ مِنْ عَزَاءٍ هَمَّصِيَّةٌ مَا لَيْكَ نَرِ اِيكَ دَن صَبْرًا اُوے، امصیۃ اھوی چھے اھا کوئی دن صبر نہیں اُوے۔" (الکلمات التوراتیۃ: ۱۴، ۱۵)

[۵] ﴿عِلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ﴾ [التکویر: ۱۴]

[۶] ﴿يَأْتِيهَا الْإِنْسَنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ﴾ [الانشقاق: ۶]

[۱۳] ﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ * عَلَى الْأَرَائِكِ يُنْظَرُونَ﴾ [المطففين ۲۲-۲۳]

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

[۵-] قیامہ نادن فی علامات فی ذکر
أَنْفَطَرَتْ: پھانسی گئی، اَلْكَوَاكِبُ: ستاروں،
أَنْثَرَتْ: ونکھرائی گیا، فُجِرَتْ: ایک بیجا
ما امیزھی گیا

[۶- ۸] انسان نا چھیتر او پر اللہ تعالیٰ
نونیہنو
عَرَّكَ: چھیتر و تنے، فَعَدَّكَ: تارا اعضاء دُمرست
کیدا، رَكَّبَكَ: جوڑو تنے

[۹- ۱۲] اللہ تعالیٰ یر انسان نا اوپر
حفظہ (ملائکہ) موکا چھے۔ یر ذکر
کَنِینَ: (اعمال) لکھنار

[۱۳- ۱۹] ابرار نے فجار نا عاقبہ اے "یوم
الدین" فی ذکر
يَعَايِنَ: غائب تھانا راؤ/ نکلتا راؤ، لَا تَمْلِكُ: نہیں
سکی سکے

[۱- ۶] مطففين نا ہا لکی فی ذکر
لِلْمُطَفِّفِينَ: تطفیف کرنا راؤ (تطفیف یعنی
خردیانا وقت زیادہ لیو اے ونجی وقت کم
اپو)، اَکْثَلُوا: وزن کری نے خردیو یر سگلا
یر، يَسْتَوْفُونَ: پورے پورے چھے یر سگلا،
وَزَنُّهُمْ: وزن کری نے اپو یر سگلا نے،
يُخْسِرُونَ: کم اچھے یر سگلا

موضوع الآية [۶]: غرور الانسان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِذَا السَّمَاءُ أَنْفَطَرَتْ ۝ (۱) وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ (۲) وَإِذَا الْبِحَارُ
فُجِرَتْ ۝ (۳) وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ (۴) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
وَأَخَّرَتْ ۝ (۵) يَأْتِيهَا الْإِنْسَنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ (۶) الَّذِي
خَلَقَكَ فَسَوَّدَكَ فَعَدَدَكَ ۝ (۷) فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ (۸)
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالَّذِينَ ۝ (۹) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ (۱۰) كِرَامًا
كُنِينِ ۝ (۱۱) يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ (۱۲) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ (۱۳) وَإِنَّ
الْفُجَارَ لَفِي حَجِيمٍ ۝ (۱۴) يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ (۱۵) وَمَاهُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ (۱۶)
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ (۱۷) ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ (۱۸)
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۝ (۱۹) وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝ (۱۹)

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝ (۱) الَّذِينَ إِذَا أَكْثَلُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ (۲)
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ (۳) أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ
مَبْعُوثُونَ ۝ (۴) لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ (۵) يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (۶)

* قال امیر المؤمنین ع: (عند تلاوته "يَأْتِيهَا الْإِنْسَنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ") اَذْهَبْ مَسْئُولِ حُجَّةً، وَأَقْطَعْ مُعْتَرَّ مَعْدِرَةً، لَقَدْ أَبْرَحَ جِهَالَهُ بِنَفْسِهِ، يَا أَيُّهَا
الْإِنْسَانُ مَا جَرَّكَ عَلَى ذَنْبِكَ، وَمَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ، وَمَا أَتَسَكَّ بِهَلَكَةِ نَفْسِكَ؟ أَمَا مِنْ دَائِكَ بُلُولٌ، أَمْ لَيْسَ مِنْ تَوَمَتِكَ يَقْظَةٌ؟ أَمَا تَرَحَّمُ مِنْ نَفْسِكَ
مَا تَرَحَّمُ مِنْ غَيْرِكَ... إلخ قوله ع... وَحَقًّا أَقُولُ مَا الدُّنْيَا غَرَّتْكَ وَلَكِنْ بِهَا اغْتَرَرْتَ، وَلَقَدْ كَاشَفْتُكَ الْعِظَاتِ وَأَدْنَتْكَ عَلَى سَوَاءٍ... وَإِنَّ السَّعْدَاءَ
بِالدُّنْيَا عَدَا هُمْ الْهَارِبُونَ مِنْهَا الْيَوْمَ

[۷-۱۷] بخارنا کتاب انے جہنم ما یر سگلا نے سلگاما او سے۔ یر ذکر سِجِّین: جہنم، مَرْفُوم: لکھائی، لَمَّكَذِبِينَ: جھٹلاتار، مُعْتَدٍ: تعدی کرنا، اُشْمِ: گنہگار، اَسْطِیر: قصہ (کہانی)، رَانَ: غالب تھیو، یَکْسِبُونَ: کٹی چھے یر سگلا، لَمَّحْجُوبُونَ: روکوما اوپلا، لَصَّالُوا الْجَحِيمَ: جہنم ماجلناراو

[۱۸-۲۸] ابرارنا کتاب انے جنة ما یر سگلا واسطے نعیم چھے۔ یر ذکر

الْأَبْرَارَ: ہلا لوگو، الْأَرَاكِ: تخت، تَعْرِفُ: پہچانسو، نَضْرَة: تازگی، رَحِیق: خالص شراب، مَخْخُومٌ: مہر کیدلی، مِسْک: کستوری، فَلَيْتَنَافِسَ: چھپی کہو کر تنافس/ مسابقت کرے، وَمَرَّاجُهُ: اھنی امیزش، تَسْنِیم: جنة مالک چشمہ نونام، یَشْرَبُ: پیئے چھے

[۲۹-۳۶] دنیا ما مجرمین - مؤمنین نی مسخری کرے چھے، مگر قیامت نا دن مؤمنین خوش ہسے۔ یر ذکر

أَجْرُمُوا: جرم کیدو یر سگلا یر، یَضْحَكُونَ: ہنسے چھے یر سگلا، مَرُّوا: گزرا یر سگلا، یَنْفَازُونَ: اشارہ سی مسخری کرے چھے یر سگلا، اَنْفَلَبُوا: پاچھا ولا یر سگلا، فِکْهَینَ: خوش تھاتھوا/ لذت لیتاھوا

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينَ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينَ ﴿٨﴾ كِتَابَ مَرْفُومٍ ﴿٩﴾ وَيَلُومُذِلِّ الْمَكْذِبِينَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ يَوْمَ الَّذِينَ ﴿١١﴾ وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَشِيمٍ ﴿١٢﴾ إِذَا نُنْثَلَى عَلَيْهِ إِیْتِنَا قَالَ أَسْطِیرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَذِلِّ حُجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلِّینَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلِیُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابَ مَرْفُومٍ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَاكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِیقٍ مَخْخُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتْمُهُ مِسْكَ وَفِي ذَلِكَ فَلَيْتَنَافِسِ الْمُتَنَفِّسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمَرَّاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنَا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ ءَامَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ ءَامَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾

موضوع الآية [۲۴]: نضرة النعيم

"نضرة النعيم - اپنا واسطے چھے، دنیا ما بھنی نضرة - تازگی، اپنے کئی پُرمردگی تھی، پُرمردگی فارسی لفظ، پُرمردگی تھی، کون کہے چھے؟ کرمؤمنین نے پُرمردگی چھے، انسان نے پُرمردگی یا تازگی سرنا سی اوچے چھے کہ نشاط سی - یا - سُستی سی، جبرکوی طرح پیدا تھاتی چھے، ایک دماغ نو خیال چھے، قلب نو دماغ نو، سُستی انے نشاط، تو - انسان گھنوا کیلوی تھی انے فعل کروما نشاط تھی، تو یر کام کرو چلو جاتی چھے، انے یر گھنوا کیلوی تھی - اھنے کام کروما نشاط تھی تو اھنے کام کرو گھنوا بھاری پڑے چھے، تارے مؤمن نے لازم چھے - ایم ج کہ جبر کام کرے - وجہ اللہ واسطے، خدا نا وجہ واسطے، تارے پہلے ج نشاط پیدا تھی گیو" (الکلمات النورانیة - ۱۴۲۳ھ)

تُوب: بدلوا پو اما ايو

[۱-۵] قیامۃ نادن فی علامات فی ذکر
أَنْشَقَّتْ: پھاٹی گئی، وَأَذْنَتْ: سُنو اے امر واسطے
خضوع کیدو، وَحَقَّتْ: سازوار تھیو کر یر طاعة
کرے، مَذَتْ: چھاوا اما اوی/ پھیلاوا اما اوی،
وَأَلْقَتْ: نا کھو، وَتَخَلَّتْ: خالی تھی گئی



[۶-۹] جر لوگو نے اھنا یمین ما کتاب
ایو اما اؤسے۔ یر سگلا فی ذکر
كَادُجْ: کوشش کرنا، فَمُلْقِيهِ: ملنا رچھے یر اللہ
تعالیٰ نے، مُحَاسِبُ: حساب کرو اما اؤسے،
يَسِيرًا: سہل، وَيَنْقَلِبُ: ولے

[۱۰-۱۵] جر سگلا نے بیٹھ نا یا چھل
کتاب ایو اما اؤسے یر سگلا نا ہلاکی فی
ذکر
ظُہُورُ: اھنی پیٹھ، يَدْغُوا: بُلَاؤُسے، ثُبُورًا:
ہلاکی، سَعِيرًا: جہنم، ظَنُّ: گمان کیدو، لَنْ
يُجُوزَ: ہرگز نہیں ولے

[۱۶-۲۵] اللہ تعالیٰ قِسْم کھائی نے "طبقًا"
عن طبق "درجات ما چڑھو ائی ذکر کرے
چھے اے ایمان نہ لاؤنا و کافرین پر حجۃ
کرے چھے کہ جر سگلا قرآن فی تکذیب
کرے چھے



بِالشَّفَقِ: مغرب نا وقت آسمان فی اللالاس،
وَسَقَى: جمع کیدو/ سہاوی لیدو، أَسْقَى:
روشن تھائی (پونم) راتو ما چاند کامل تھی
نے روشن تھائی (چھے)، لَتَرَكَنَّ: چڑھسو تمیں،
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ: ایک درجۃ بعد بیجا درجۃ ما،
يُوعُونَ: ضمیر ما چھاوے چھے یر سگلا

موضوع الآية [۱۱]: الحساب

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ تُوْبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

سُورَةُ الْأَنْشُقُقِ

الباقي
۲۵

ترتیبها
۸۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ أَنْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ
﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۵﴾ يَأْتِيهَا
الْإِنْسُنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلْقِيهِ ﴿۶﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ
كِتَابَهُ، بِيَمِينِهِ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿۸﴾ وَنِقَلِبُ
إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۹﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ، وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ
يَدْعُو ثُبُورًا ﴿۱۱﴾ وَيَصْلِي سَعِيرًا ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۱۳﴾
إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿۱۴﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿۱۵﴾ فَلَا أُقْسِمُ
بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾
لَتَرْكَبَنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا قُرِئَ
عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ﴿۲۲﴾
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾
إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾

قال امیر المؤمنین ؑ: عَجِبْتُ لِلْبَخِيلِ يَسْتَعِجِلُ الْفَقْرَ الَّذِي مِنْهُ هَرَبَ، وَيَقْوُتُهُ الْغِنَى الَّذِي آيَاهُ طَلَبَ، فَيَعِيشُ فِي الدُّنْيَا عَيْشَ الْفُقَرَاءِ، وَيُحَاسَبُ فِي الْآخِرَةِ حِسَابَ الْأَغْنِيَاءِ

"بخیل واسطے میں عجب تھانے چھو کر اچ فقیر تھی جانی چھے... خرچتو کم تھی کہ فقر سی بنے چھے تو اچ فقر تو اوی گئی، تیارے زندگی دنیا ما فقراء فی گذارے چھے اے

آخرۃ ما اغنیاء نو حساب تھاسے۔" (الکلمات النورانیۃ- ۱۳- ۱۴ھ)

☆ قرآن مجید ما فقط بے موضوع ما ﴿مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ [المائدة: ۷۱، المطففين: ۳۱] چھے، بیجا مواضع ما ﴿مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ چھے۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ

الجزء الثلاثون

[۱۱-۱] آسمان، یوم موعود، شاہد انے مشہود ناقسم کھائی نے "اصحاب الاخدود" نا ہلاکی نی ذکر، انے اللہ تعالیٰ مؤمنین نے ایذا پہنچاؤنا نے عذاب کرے انے مؤمنین نے ثواب ایسے۔ یر ذکر

الْبُرُوجِ: (constellations) علماء النجوم آسمان نے بار "برج ما تقسیم کرے ہے، اَلْوَعُودُ: جرنو وعدہ کرواما ایو ہے، وَشَاهِدٍ: شہادۃ اِپار، وَمَشْهُودٍ: جرنی شہادۃ اِپواما اوی، قُتِلَ: قتل کرواما اُوجو/ لعنۃ کرواما اُوجو (ایک شاکلۃ فی بد دعاء)، اَلْأَخْدُودُ: کھڈاؤ، ذَاتِ الْوُقُودِ: ایندھن والی (fuel)، قُودُ: بیھنارائو، وَمَا نَقَمُوا: نر انکار کیدو/ نر عیب لگایو یر سگلا یر، فَنُتُوا: فتنۃ ما واقع کیدایو سگلا یر، لَمْ يَتُوبُوا: توبۃ نر کیدی یر سگلا یر، عَذَابُ الْحَرِيقِ: ایک قسم نو عذاب۔ جرم مؤمنین نے ایذا پہنچاؤنا راؤ جلسے

[۱۲-۱۶] اللہ تعالیٰ نی قدرۃ نی ذکر بَطَشٌ: فہر، یُبْدِئُ: شروع کرے ہے، وَيُعِيدُ: والے ہے، اَلْوَدُودُ: گھنی محبۃ کرنا، یُرِيدُ: ارادۃ کرے ہے

[۱۷-۲۲] فرعون انے ثمود سی عبرۃ لیوانی ذکر انے قرآن مجید نی عظمت انے رفعتۃ اوپر تائید اَلْجُنُودُ: لشکر، تَكْذِيبٌ: جھٹاؤ، مُحِيطٌ: احاطۃ کرنا

موضوع الآية [۲۱/۲۲]:

القرآن المجید واللوح المحفوظ

سُورَةُ الْبُرُوجِ

ترتیبها ۸۵

ایاقا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝۲ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝۳ قِيلَ أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ۝۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ۝۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۹ إِنَّا الَّذِينَ كَفَرْنَا لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۱ إِنَّا بَطَشْنَا رَبِّكَ لِشَدِيدٍ ۝۱۲ إِنَّهُ هُوَ بَدِئُ وَيُعِيدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝۱۵ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝۱۶ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۷ فِرْعَوْنُ وَثَمُودُ ۝۱۸ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۱۹ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْءَانٌ مَجِيدٌ ۝۲۱ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝۲۲

سُورَةُ الطَّارِقِ

ترتیبها ۸۶

ایاقا ۱۷

*قال امیر المؤمنینؑ: وَإِنَّ الْقُرْآنَ ظَاهِرُهُ أُنِيقٌ، وَبَاطِنُهُ عَمِيقٌ، لَا تَقْنَىٰ عَجَائِبُهُ، وَلَا تَنْقَضِي عَرَائِبُهُ، وَلَا تُكْشَفُ الظُّلُمَاتُ إِلَّا بِهِ (قرآن نوظاھر خوبی دار ہے، باطن اوندو ہے، اھنا عجائب فناء نہیں ھائی، اھنا غرائب تمام نہیں ھائی انے ظلمات اھناسی کشف ھاسے)

"یر" مثل ہر زمان مادعی، تارے داعی سو کرے ہے؟ لوگو ناسینر ماقلم۔ عقل اول سی جرفیض اھن اوی ہے، جبرکات۔ تائید اوی ہے تارے مؤمنین ناسینر مالکھے خاصۃ۔ اھنا منصوب جرنے پوتانی مثل تیار کرے ہے، اھنا سینر مالکھی دے ہے، تارے۔ یر لوح محفوظ ھئی جائی، انے جرنافضل ناسب تمام مؤمنین نادولوح محفوظ نی مثل بنی جائی ہے، ایک ایک یا بے بے سطر اھا بھی لکھا نی جائی ہے، کوئی مالک کلمۃ، کوئی مابۃ کلمۃ، کوئی ماسو کلمۃ، کوئی ماھراز کلمۃ، جرنلوح محفوظ ناکلمۃ ہے کرجردلوما قلم لکھی دے ہے۔ تارے۔ داعی نومقام قلم نو ہے۔ (الکلمات النورانیۃ۔ ۱۴۲ھ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءَ وَالطَّارِقَ ۝ (۱) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ (۲) النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ (۳) إِنَّ كُلَّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ (۴) فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ (۵) خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ
دَافِقٍ ۝ (۶) يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ (۷) إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ (۸)
يَوْمَ بَلِّى السَّرَائِرُ ۝ (۹) فَهَلْهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ (۱۰) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ (۱۱)
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ (۱۲) إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ (۱۳) وَمَاهُو بِالْهَزْلِ ۝ (۱۴) إِنَّهُمْ
يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ (۱۵) وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ (۱۶) فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ أَمَهُلُهُمْ رُوبًا ۝ (۱۷)

شُكْرُ الْأَعْلَى

آیہا
۱۱

ترتیب
۸۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ أَسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ (۱) الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝ (۲) وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ (۳)
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ (۴) فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ (۵) سُنْقَرُكَ
فَلَا تَنْسَى ۝ (۶) إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ (۷) وَنِيسْرُكَ
لِلْيُسْرِ ۝ (۸) فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ (۹) سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى ۝ (۱۰)
وَيُنَجِّنُهَا الْأَشْقَى ۝ (۱۱) الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ (۱۲) ثُمَّ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ (۱۳) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ (۱۴) وَذَكَرَ أَسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ (۱۵)

[۴-] اللہ تعالیٰ آسمان اے "نجم ثاقب"
نا قسم کھائی نے فرماوے ہے کہ۔ ہر
نفس ناویر حفاظتہ ناکرنا ہے
وَالطَّارِقِ: رات ما اوتار (ستارا فی مراد ہے) ، النَّجْمُ:
ستارو ، اَنْتَابُ: چکنار / بانکو کرنا ، نَفْسِ: جان

[۵-] انسان نے توجیہ کر سونہ چیز
سی یہ پیدا تھو ہے اے اللہ تعالیٰ اہنا
والوایر قادر ہے۔ یہ ذکر
مَلُو دَافِقٍ: مٹی ، وَالتَّرَائِبِ: پانسلیو ، رَجْعِهِ: اھنے
والوو ، تَبَلَّى: تپاس کرواما اوسے ، السَّرَائِرُ: دل فی
واتو

[۱۱-۱۷] قرآن قول فصل ہے۔ یہ ذکر
ذَاتِ الرَّجْعِ: وارموار بارش ورساوتار ، ذَاتِ الصَّدْعِ:
نبات اکاوتار (زمین پھاٹے ہے اے اھاسی
اناج اگے ہے) ، فَصْلٌ: آخری فیصلہ ، بِالْهَزْلِ:
مسخری ، يَكِيدُونَ: پینچ کرے ہے یہ
سگلا ، فَهَلْ: مہلہ اپو اپ ، رُوبًا:
تھوڑی مہلہ

[۵-] اللہ تعالیٰ فی قدرۃ نا
مظاہر فی ذکر
سَبِّحْ: تسبیح کرو تہیں ، فَسَوَّى: برابر پیدا کیدو ،
قَدَّرَ: تقدیر (تخمین) کیدی ، فَهَدَى: ہدایہ
دیدہ ، أَخْرَجَ: نکالو ، اَلْمَرْعَى: چارہ (گھانس) ،
غُثَاءً: بھوسو ، أَحْوَى: کالو

[۶-۱۳] رسول اللہ صلے نے ذکر کروانوامر
سُنْقَرُكَ: ہمیں پڑھاویے اپ نے ، فَلَا تَنْسَى:
نہیں بھولو اپ ، اَلْجَهْرُ: ظاہر ، يَخْفَى: خفی فہائی
ہے ، فَتَعَبَى: فائدہ کیدو ، يَخْشَى: ڈرے ہے ،
اَلْأَشْقَى: زیادہ ہاؤنی شخص

موضوع الآية [۱]: تسبیح / الاسم الاعظم

"تسبیح فی معنی سَبِّحْ فَلَانُ فَلَانًا آئی اَخْلَصَهُ مِمَّا كَانَ فِيهِ ، توستر نازمان ما داعی الستر اھنو نفس تسبیح ہے ، اھنا نفس تسبیح ہے ، سانس اھنا نفس۔ تسبیح
ہے ، سگلا نے ہیولی نادریاسی چھڑاؤ نے۔ نجاہ دلاؤ نے پدھارا ہے ، ادعاۃ نمنے چھڑاؤ نے نور فی طرف حاصل کروا نے تشریف لایا ہے۔" (الکلمات النورانیہ - ۱۴۲۱ھ)

"اسم اللہ الاعظم۔ امیر المؤمنین ہے ، اے داعی الستر۔ علی نا اسم اعظم ہے۔" (الکلمات النورانیہ - ۱۴۲۵ھ)

[۱۴-۱۹] زکوٰۃ الہارنی جیت فی ذکر، انے دنیا کرنا اخرہ خیر ہے۔ یر ذکر تُؤْفِرُونَ: اختیار کرو چھو تیں سگلا، الْحَيَوةُ الدُّنْيَا: دنیا فی زندگی

[۷-۱] قیامۃ نادن کافرین نا احوال فی ذکر

الْفَاشِيَةِ: قیامۃ، خَشِيعَةً: خوف زدہ، عَامِلَةٌ: عمل کرنا، نَاصِبَةٌ: ہلکانا، حَامِيَةً: سخت گرم، عَيْنٍ: چشمہ، اَنِيعٍ: گرم، ضَرِيعٍ: کانا دار جھازی، لَا يُسْمِنُ: تھی چری دار کروتو، وَلَا يُغْنِي: تھی فائدہ کروتو

[۱۶-۱۸] قیامۃ نادن مؤمنین واسطے نعمتو فی ذکر

نَاعِمَةٌ: تازہ، لَسَعِيهَا: اھنی کوشش واسطے، عَالِيَةٍ: بلند، لَا تَسْمَعُ: تھی سنا، لَغِيَةً: فضول کلام، مُرَّرٌ: سریر (پلنگ)، وَأَكْوَابٌ: پیالہ، وَنَارِقٌ: تکیہ، مَصْفُوفَةٌ: صف ما موکاٹلا، وَزَرَائِي: محل نا بچھوناؤ، مَبْنُوتَةٌ: بچھاویلا

[۲۰-۱۷] اللہ تعالیٰ فی خلقۃ ما تفکرانے تدبیر فی ذکر

أَفَلَا يَنْظُرُونَ: سوئے تھی نظر کرتا یر سگلا؟ اَلْجِبَالِ: اونٹ، اَلْجِبَالِ: پہاڑو، نُصِبَتْ: قائم کرواما ایا، سَطِحَتْ: بچھاواما اوی

[۲۶-۲۱] رسول اللہ صلے فی ذکر انے اللہ تعالیٰ فی طرف ولوو چھے انے اللہ تعالیٰ حساب نا کرنا چھے۔ یر ذکر بِمُصْطَظِرٍ: جر نے مسلط/غالب ہانا کریدا ہوئی، فِعْدَبُهُ: عذاب کرے اھے، اَيَايَهُمْ: یر سگلا نولوو

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ

آیا
۲۶

ترتیب
۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ اَنِيعٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ وَنَارِقٌ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَزَرَائِي مَبْنُوتَةٌ ﴿١٦﴾

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

موضوع الآية [۸]: الوجوه

رسول اللہ فرماوے چھے: خدا تعالیٰ قیامۃ نادن خلق نے مبعوث کرے، قبر ماسی سگلا نے نکالے، تو ایک جماعۃ یر سگلا فی قبر ماسی نکلیے، یر جماعۃ ناچہرہ کیواھے کر "بَيَاضٌ وَجُوهُهُمْ كَبَيَاضِ اللَّحْلِج" یر سگلا ناچہرہ فی روشنی انے صفاء جہم برف فی سفیدی ہوئی چھے ترمثل ہے، یر سگلا ناویر ثیاب کپڑاؤھے جہر فی نقاء انے صفاء کیوی ہے "بَيَاضُهَا كَبَيَاضِ اللَّبَنِ"، یر سگلا نا قدمو مانعال جوتی سونا بی ہے، یر جوتی ماڈوالی موتی بی ہے، جنۃ فی اونتری پر سگلا سوار تھی نے خدا فی جناب ما حاضر تھاھے... لوگو نو حساب تھاتوھے، لوگو سگلا کبارہ ماھے، امیر المؤمنین اُسُنی نے عرض کرے چھے: اے رسول اللہ اعزۃ کونا واسطے چھے؟ ترج وقت رسول اللہ فرماوے چھے: اَبَا الْحَسَنِ! هُمْ شِعَتُكَ، اتمارا شیعۃ چھے، اعزۃ تمارا غلامو خاطر چھے۔ " (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۵ھ)

سُورَةُ الْفَجْرِ

آبَا

ترتیباً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حَجْرِ ۝۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثُمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْنَادِ ۝۱۰ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لِبَاسٍ لِّلْمُرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْنَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْنَلَهُ فَقَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهْنَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝۱۷ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝۱۸ وَتَأْكُلُونَ التَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِئَ يَوْمَئِذٍ يَوْمِئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَنذَكُرُ الْإِنْسَانُ وَاتَى لَهُ الذِّكْرَى ۝۲۳

[۱-۱۴] اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے۔ عاد، ثمود انے فرعون نی ہلاکی نی ذکر کرے ہے

الْفَجْرِ: فجر، یسر: چلے، لَیْلٍ حَجْرٍ: عقلمند واسطے، عَاد: ہود، بی قوم، إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ: ارم قبیلة جر تھابلا نی مثل قوۃ والاھتا، وَثُمُودُ: صالح ؑ فی قوم، جَابُوا: کاپو یر سگلا یر، الصَّخْرَ: پتھر، بِالْوَادِ: الْوَادِ: کھیلاد، طَغَوْا: طغیانی کیدی یر سگلا یر، فَأَكْثَرُوا: گھنو کیدو یر سگلا یر، فَصَبَّ: ریزو، سَوْطَ عَذَابٍ: عذاب فی شدۃ، لِبَاسٍ لِّلْمُرْصَادِ: ہرائینر چوکی کرنا رچھے

[۱۵-۲۰] انسان نامتحان نی ذکر، انے دنیا نا مال و متاع ما رغبتہ کروا پر اھنے توبیخ

ابْنَلَهُ: مبتلی کیدو اھنے، أَكْرَمَنِ: منے کرامۃ اپی، فَقَدَّرَ عَلَيْهِ: تنگ کیدو اھنا اوپر، أَهْنَنِ: منے ذلیل کیدو، وَلَا تَحْضُونَ: تبھی شوق دلاؤنا تمیں سگلا، وَتَأْكُلُونَ: کھاؤ چھو تمیں سگلا، التَّرَاثَ: وراثۃ نو مال، لَمًّا: پورے پورے، حُبًّا جَمًّا: گھنی محبتہ

[۲۱-۲۳] قیامۃ نادن انسان ناندم نی ذکر دُکَّتِ: سپاٹ کرواما اوڑسے (نکرا نکرا کرواما اوڑسے)، صَفًّا صَفًّا: ایک صف بعدیجی صف، يَنذَكُرُ: یاد کرے، وَاتَى: کہاں؟

موضوع الایۃ [۲۳/۲۰]:

حب المال / جیے یومئذ مجھنم

* قال رسول الله ﷺ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَإِنَّ فِتْنَةَ أُمَّتِي الْمَالُ (تحقیق ہرامۃ واسطے فتنہ چھے انے تحقیق ماری امۃ نی فتنہ مال چھے)

"تارے قرآن ما چھے، "وَجِئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ"، تردن یعنی قیامۃ نادن جہنم نے... لئی نے اوڑسے، تارے الوگوسو کہے چھے کہ مھونا قلابر بنایا چھے، اھنے کھینچی نے لاؤسے یہاں، فرشتہ سگلا کھینچی نے یہاں قیامۃ ما لاؤسے، احاقۃ نی، واتو چھے، تارے سوز قلابر و بنایا چھے جہنم نے کھینچوانے، تو کہاں موکلی چھے ہنا؟ جہنم دنیا ما کوئی چیز لوگو موکے چھے انے چھپی کھینچی نے لاوے چھے تہم ہر قیاس کری نے مَن گھڑت واتو کرے چھے الوگو...، وَجِئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ، جہنم نے پکڑی نے لاؤسے، کھینچی نے لاؤسے ایم کہاں چھے؟ "جِئَ" نی معنی کھینچوانی۔ ایم تبھی... تو۔ مؤمنین نی جاعۃ! تارے ہوئے مفہوم تھائی چھے کہ جہنم کوئی شخص چھے کہ جہنم نو نام جہنم چھے، اھنے پکڑی نے لاؤسے۔ ایم مراد چھے۔ ا جہنم، یر خود یر جہنم چھے، یر پکڑو ہو اوڑسے رسول اللہ نانسانے، تو۔ مؤمنین نی جاعۃ! تارے صحیح معنی چھے، تارے جنۃ کون کر خدا نا ولی۔ جنۃ چھے، جہنم کون کر خدا نادشمن، اھنی ذوات جہنم، تو جہنم ما جانار چھے، انے یر خود جہنم چھے... جہنم مالی جانی نہر جہنم چھے۔" (الکلمات النورانیۃ - ۱۶۴۷ھ)

سُورَةُ الْبَلَدِ

الْمَدَنِيَّةُ

فَقَمْتُ: مقدم کرتے میں، وَلَا يُوثِقُ: نہیں باندھ

[۲۷-۳۰] نفس مطمئنة في ذكر
أَرْجِي: ولی جاؤ تمیں، فَأَدْخِلِي: داخل ہاؤ تمیں

[۱-۱۰] "البلد" ناقسم - انسان پوتانی
قوة انے مال سی چھترائی جائی ہے،
انے اہنا اوپر اللہ تعالیٰ فی ذکر
سی تقدیر

لَا أَقْسِمُ: قسم کھاؤں چھون میں،
وَأَنْتَ حِلٌّ: حلال کرو اما ایو ہے (آپ نا واسطے)،
كَبِدٌ: مشقہ، أَنْ يَقْدِرَ: ہرگز نہیں قادر ہائی،
أَهْلَكْتُ: لٹاؤ میں یر، مَا لَا بُدَّ: گھنوم مال،
النَّجْدَيْنِ: بے راستہ

[۱۱-۲۰] اصحاب المينة انے اصحاب
المشامة فی ذکر

أَفْتَحَمَ: پار کیدو، رَقِیَّةٌ: گردن، مَسْبُوعٌ: ہوک،
ذَامْرَبِيَّةٌ: قریبہ دار، ذَامْرَبِيَّةٌ: گھنوتنگ دست،
بِالْمَرْحَمَةِ: رحمة کروانی، مُؤَصَّدَةٌ: دھانکواما اوپلی

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدًا ﴿٢٥﴾
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ يَتَأَيَّنُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ أَرْجِي
إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ﴿٢٨﴾ فَأَدْخِلِي فِي عَبْدِي ﴿٢٩﴾ وَأَدْخِلِي جَنِّي ﴿٣٠﴾

سُورَةُ الْبَلَدِ

ترتیبها

۱۰

ایاقا

۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ
﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيْحَسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ
أَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا لُبَدًا ﴿٦﴾ أَيْحَسِبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ
﴿٧﴾ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا أَقْحَمَ الْعُقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ ﴿١٢﴾
فَكُرْبَةٌ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
﴿١٥﴾ أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ﴿٢٠﴾

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

ترتیبها

۱۱

ایاقا

۱۵

موضوع الآية [۲۸]: راضية مرضية

"حسین نے اطمنان ہے، حسین نا اطمنان نا سبب مؤمنین نے ہی اطمنان ہے کہ ہمارا مولیٰ بیٹھا ہوا ہے، اُ حسین فی شفاعۃ ہے، حسین نا شہزادہ آج اہنا وارث
امام الزمان، آج مولیٰ موجود ہے، ادعوۃ اہنی دعوۃ ہے، آپ پردہ ما ہے، اہنا داعی ہمارا درمیان موجود ہے، مؤمنین فی جماعۃ!" "أَرْجِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً"، تو جہر
خوش ہوئی - راضی ہوئی، ام یقین ہے کہ خوش ہوئی تو مرضی ہائی ج، جہر شخص راضی ہوئی تو مرضی ہائی ج، اہا کوئی شک نہی، امام الزمان انے اہنا داعی نا حاکم
پر جہر راضی ہوئی تو امام الزمان انے داعی نا نزدیک یر مرضی ہے، اہا کوئی شک نہی۔" (الکلمات التوراتیۃ - ۱۴۰۸ھ)

☆ قرآن مجید ما بے موضع ما ﴿لَا أَقْسِمُ﴾ [القیامۃ: ۱، البلد: ۱] ہے، بیجا مواضع ما ﴿لَا أَقْسِمُ﴾ ہے۔

[۱۰-۱] اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے فرماوے
چھ کر زکوۃ اپنا واسطے جیت چھ۔ یر
ذکر

الشَّمْسُ: سورج، الْقَمَرُ: چاند، نَلَّهَا: کیرے
لاگاھنے، النَّهَارُ: دن، السَّمَاءُ: آسمان، الْأَرْضُ:
زمین، نَلَّهَا: ھیلاوی اھنے، سَوَّيَا: جان نی
تسویۃ کیدی، فَأَلْهَمَهَا: سوچایو اھنے، أَفْلَحَ:
جیتی گیو، خَابَ: ناامید گیو، دَسَّهَا: گمراہ
کیدواھنے

[۱۱-۱۵] ثمود قوم یر صالح ؑ نے جھٹایا
یر ذکر

أَنْبَعَتْ: شتائی اُھو، نَاقَةٌ: اونٹنی، وَسَقَّيْنَهَا:
نر تعذی کرو تمیں ترناقۃ نا سقیا (بیوانا دن)
ما، فَعَقَرُوْهَا: ذبح کیدو یر سگلا یر ترناقۃ
نے، فَدَمْدَمَ: غضبناک تھی نے ہلاک کیدا

[۷-۱] اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے فرماوے
چھ کر۔ لوگو نی سعی مختلف چھ مگر یر
سگلا ماسی خرچنار، تقویٰ را کھنار نے
تصدیق کرنا واسطے یسری چھ۔ یر ذکر

يَتَّقِي: چھائی جائی چھ، تَعْلَى: روشن تھائی چھ،
خَلَقَ: پیدا کیدو، لَشَقَى: ہرائینہ مختلف، أَعْطَى:
اپو، فَسَيِّسَهُ: سہل کری اپیسوز ہیں اھنے

[۸-۱۶] بخیل (کجوس)، مستغنی تھانار
انے تکذیب کرنا واسطے عسری چھ۔
یر ذکر

بَخِلَ: کجوبی کیدی، وَأَسْتَغْنَى: بے پرواہ گیو،
تَرَدَّى: ہلاک تھیو، تَلَطَّى: سِلگے چھ

موضوع الایۃ [۶، ۵]: التقویٰ والحسنی

*قال امیر المؤمنین ع: عَصَمَنَا اللّٰهُ وَآيَاكُمْ بِالتَّقْوٰی، وَخَتَمَ لَنَا وَلَكُمْ بِالْحَسَنٰی، فَإِنَّ بِالْعِصْمَةِ التَّوْفِیْقَ وَالْإِرْشَادُ وَالْهِدَايَةُ، وَبِالتَّقْوٰی السَّلَامَةُ
وَاجْتِنَاءُ كَمَرَةِ الْجَنَّةِ، وَبِالْحَسَنٰی الْغَنِيْمَةُ وَالطَّقَرُ وَالنُّجُحُ، واللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ (اللہ تعالیٰ ہمارے نیقوی سی عصۃ دار کرجوانے تماروانے ہاروخاتمۃ
حسنی سی کرجو، پچھی تحقیق عصۃ ناسب توفیق، ارشاد انے ہدایۃ چھ، انے تقویٰ ناسب سلامتی انے جنۃ نا پھلو لکونو چھ، انے حسنۃ ناسب غنیۃ، ظفریابی انے
کامیابی چھ، انے اللہ سبحانہ غفور رحیم چھ)

سُورَةُ الضُّحَىٰ

کَذَّبَ: جھٹلیو، توکلی: اعراض کیدو

[۱۷-۲۱] زکوٰۃ اپنارنا فضل فی ذکر

وَسَيُجَنَّبُهَا: نزدیک ما دوبر آکھوا ما اؤسے،
تُجَزَىٰ: جزاء اپواما اؤسے، اَبْنَاءَ: طلب کرو

[۱۱-۱۱]

• اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے فرماوے چھے کہ
– اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سی راضی چھے
• رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے جبر نعمتو اپی چھے
ترنی ذکر

الضُّحَىٰ: پور دیس (دوپہر نو وقت)، سَجَىٰ:
اندھاری تھی، مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ: نہ موکی دیدا آپ نے،
وَمَا قَلَىٰ: نہ عداوت کیدی، فَتَرَضَىٰ: خوش تھاسو
آپ، اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ: سونہ نہ پرما آپ نے؟ فَآوَىٰ:
جگہ اپی، ضَالًّا: گمراہ، فَهَدَىٰ: ہدایت دیدی،
عَايِلًا: فقیر، فَأَغْنَىٰ: غنی کیدا، فَلَا تَقْهَرْ: ظلم نہ
کرو، فَلَا تَنْهَرْ: جھڑکی نہ دو

[۸-۱۸] • اللہ تعالیٰ یہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نو

سینہ شرح کیدو چھے

• آپ نے اللہ تعالیٰ فی طرف دعاء کروانو
انے رغبہ آکھوانوامر

اَلَنْ نَشْرَحَ: سونہ نہ شرح کیدو ہمیں
یہ؟ وَوَضَعْنَا: وضع کیدو ہمیں یہ،
وَزَرَكْ: آپ نو بوجھ، اَنْقَضَ: توڑی

ناکھو، تَلْهَكَ: آپ نی پٹھ، اَلْعُسْرُ: ڈھلائی، يُسِّرًا:
سہلائی، فَرَّغْتَ: تمام فرائض نے قائم کری نے
فارغ تھی چکا آپ، فَانْصَبْ: تھوہے قائم کرو
دعاء کرو

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا
الْأَتَقَى ۝۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝۱۸ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ
نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝۱۹ إِلَّا ابْنَاءَ وَجْهِهِ الْأَعْلَىٰ ۝۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝۲۱

سُورَةُ الضُّحَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۝۱ وَالْيَلِ إِذَا سَجَىٰ ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝۳
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ
فَتَرْضَىٰ ۝۵ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا
فَهَدَىٰ ۝۷ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۸ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ
۝۹ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

سُورَةُ الشَّرْحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ ۝۲ الَّذِي
أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ إِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝۷ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

موضوع الآية [۱]: فضيلة سُورَةِ الْقُرْآنِ

* قال الداعي الاجل سيدنا طيب زين الدين ر: قَبَعْضُهُمْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الضُّحَىٰ * وَبَعْضُهُمْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْفَجْرِ

وَبَعْضُهُمْ يُسْ وَهُوَ فَوَادُّهُمْ * وَبَعْضُهُمْ فِي قَدْرِهِ سُورَةُ الْقَدْرِ

"سگلا دعائونی شان چھے، کوئی" وَالضُّحَىٰ "فی سورۃ چھے، کوئی" اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ "فی سورۃ چھے، تو داعی نو منزلۃ امام نامقام ما چھے، داعی فی تعظیم امام فی تعظیم چھے، ترسی سترنا دعاء

واسطے سجدۃ دلایو، سترنا دعاء واسطے... داعی الستر واسطے سجدۃ واجب چھے۔ "الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۳ھ"

سُورَةُ التِّينِ

آیات
۸

ترتیب
۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالَّتَيْنِ وَالزَّتَيْنِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدَ بِالِدَيْنِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

سُورَةُ الْحَاقِقِ

آیات
۱۹

ترتیب
۹۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ
الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝
الْإِنْسَانَ لِيَطْغَىٰ ۝ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ
الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ
بِالتَّقْوَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ
لِمَنِاتِهِمْ ۝ لَسَفْعًا ۝ بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فليدع ناديه ۝
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا نُطِيعُكَ وَأَسْجُدُ ۝ وَأَقْرَبُ ۝

موضوع الآية [۱-۵]: اول ما نزل من القرآن خمس آيات اقرأ

* قال مولانا بدر الجمالی: وَرَدَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنَّهُ قَالَ "كُنْتُ بِجَبَلٍ جَرَاءِ فَاتَانِي جَبْرِئِلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهَبْتُ مِنْظَرَهُ فَقَالَ لِي اقْرَأْ فَقُلْتُ لَسْتُ بِقَارِئٍ فَأَعَادَ الْقَوْلَ ثَانِيَةً وَقَالَ لِي اقْرَأْ فَقُلْتُ وَمَا أَقْرَأُ فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝" قَالَ فَحَفِظْتُ هَذِهِ الْخَمْسَ الْآيَاتِ وَانْصَرَفْتُ إِلَى خَدِيجَةَ مَوْعُودًا بِمَا تَأَلَّيْتُ مُثْقَلًا بِمَا حَمَلْتَنِي فَأَخْبَرْتُهَا الْحَبْرَ وَقُلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ خَفْتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ كَلَّا لَا يَخْزِيكَ اللَّهُ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرُّحْمَ وَتُكْسِرُ الْحَجَارَ وَتُقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى تَوَاتِبِ الدَّهْرِ"

☆ قرآن مجید ما فطنت ایک موضع ما ﴿فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ ﴿التین: ۱۶﴾، بیجا مواضع ما ﴿لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ ہے۔

[۸-۱] تین ، زیتون ، طورِ سینین اے بلدا امین نا قسم کھائی نے ۔ اللہ تعالیٰ یہ انسان نے احسن تقویم ما پیدا کیدو چھے یہ ذکر، اے انسان نا درمیان مؤمنین نا فضل نی ذکر

التین: انجیر، طورِ سینین: طورِ سیناء (جر پہاڑ پر موسیٰؑ) یہ اللہ تعالیٰ سی مناجاة کیدی، احسن تقویم: بہتر قامہ (قامہ الغنیہ)، رَدَدْنَاهُ: رد کیدا ہمیں یہ اھنے، اسفل سفلین: جہنم، غیر مَمْنُون: جبر قطع نہیں تھائی

[۵-۱] رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے پوتا نارب نا نام سی پڑھوا نوا مر۔ کہ جبر اللہ تعالیٰ یہ انسان نے پیدا کیدو اے قلم سی اھنے سکاھو

اقرأ: پڑھو آپ (اے محمد)، خلق: پیدا کیدو، عَلَقٍ: رحم ما مولود نو تیسر و تار، الْأَكْرَمُ: زیادہ کرم و ننا، عَلَمٌ: سکاھو

[۶-۸] انسان نا طغیانی نی ذکر لَطَغَى: ہرائیٹر طغیانی کرے چھے، رَدَاهُ: دیکھو اھنے (پوتا نا جان نے)، اسْتَغْنَى: مال دار تھیو بے پرواہ تھیو، الرُّجْعَى: و لو

[۹-۱۹] رسول اللہ صلی علیہ وسلم نو دشمن (ابو جھل بن ہشام) نابد عاقبہ نی ذکر یَنہی: منع کرے چھے، صَلَّى: نماز پڑھی، وَتَوَلَّى: اعراض کیدو، لَہِ لَمْ یَنْتَ: جو نہیں رکے یہ، لَسَفْعًا: کہیں چیسے ہمیں، بِالنَّاصِيَةِ: مالھا نا اگے نا بال، کَذِبَةٍ: جھوٹ بولناری، خَاطِئَةٍ: خطا کرناری، فليدع ناديه: پچھی کہو کہہ بلاوے، نَادِيَهُ: اھنی مجلس، الزَّبَانِيَةَ: عذاب نا فرشتہ، لَا نُطِيعُكَ: نہ طاعة کرو اھنے، وَأَقْرَبُ: قریہ حاصل کرو



سُورَةُ الْقَدَرِ

ترتیباً
۱۷

ایاقا
۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدَرِ ۝
لَيْلَةُ الْقَدَرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ نَزَّلَ الْمَلَكُ وَالرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرِ ۝ سَلَّمَ هِيَ حَتَّى مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ

ترتیباً
۱۸

ایاقا
۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفِكِينَ
حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ۝
فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ۝ وَمَا نَفَرَقَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ
الْقِيمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ
فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

[۵-] لیلۃ القدر نافضل فی ذکر

أَنْزَلْنَاهُ: نازل کیدا ہیں یر قرآن مجید نے،
أَلْفَ شَهْرٍ: ہزار مہینہ، نَزَّلَ: نازل ہوا ہے،
سَلَّمَ: سلامتی، مَطَلَعِ الْفَجْرِ: آفتاب نا طلوع
ہوا بی مراد ہے

[۵-] بَیِّنۃ نا اوانا بعد اهل الكتاب ماسی

کافرین اے مشرکین نا اختلاف فی ذکر
مُنْفِكِينَ: باز ہنار او، تَأْتِيَهُمُ: اوے یر سگلانے،
الْبَيِّنَةُ: واضح حجۃ، يَتْلُو: تلاوت کرے ہے، صُحُفًا:
صحیفرو، کُتِبَ: کتابو، قِيمَةٌ: سیدھا/ قیبتی،
مَا نَفَرَقَ: نہ متفرق ہیا (چھٹا پڑا)، لِيَعْبُدُوا:
اتنا واسطے کر عبادت کرے یر سگلا، حُنَفَاءَ:
لیہکارا۔ یعنی ہر دین سی دین قیم طرف
مانل ہنار، وَيُقِيمُوا: قائم کرے یر سگلا

[۶-] مشرکین اے کفار "شر البریۃ" ہے

۔ یر ذکر

کَفَرُوا: کفر کیدو یر سگلایر، خَالِدِينَ: ہمیشہ
رہنار او، الْبَرِيَّةِ: خلقہ

[۷-۸] ایمان لاؤنار اے صالحات نا عمل

کرنار "خیر البریۃ" ہے۔ یر ذکر
آمَنُوا: ایمان لایا یر سگلا، وَعَمِلُوا: عمل کیدو
یر سگلایر

موضوع الآية [۵]: الاخلاص في الدين

"ایمان فی شرائط ماسی ہے۔ ایک اخلاص ہی، خدا قرآن مجید ما فرماوے ہے کہ تمیں سگلا اخلاص سی خدا فی بندگی کرو، اخلاص بے طرح سی ہے، ایک عمل ما
انے ایک دعاء ما، عمل ما اجر اخلاص ہے تر فی معنی ہے کہ انسان کام کرے تو لوجہ الله، ایم امید نہ را کہہ کر اکام کیدو تر فی جزاء ملے یا کوئی اہنوشکر کرے، جیم والدین
پوتانا اولاد فی تربیۃ ما اخلاص کرے ہے، والدین اولاد سی کوئی جزاء یا شکر فی خواہش نہی را کہتا، سا واسطے کر جانے ہے کہ اولاد فی تربیۃ اپنا اوپر واجب ہے، خدا یر
۔ یر جینے جبلة ما موکی ہے اجمثل عبید صالحین۔ نیک غلامو پوتانا مولی فی خدمۃ ما اخلاص کرے ہے، ماری بیک سی یا کوئی عَوَض طلب کرو واسطے نہی کرتا،
سا واسطے کر یر غلامو ام جانے ہے کہ غلامو پوتانا مولی فی خدمۃ کرے یر سیاست اے حکمۃ نا مقتضی ماسی ہے، غلامو یر مولی فی خدمۃ واجبہ ہے انے جبر غلام فقط مار
فی بیک سی یا عَوَض نا طلب کرو واسطے پوتانا مولی فی خدمۃ کرے تو یر عبد سوء کہوای۔" (من بیان امیر الجامعۃ السیفیۃ سیدی یوسف ہائیساح نجم الدین ص ۱۳۵ھ)

وَحُصِّلَ: جانواما اؤسے / ظاہر کرو اما اؤسے ،
الْقَارِعَةُ: سینہ ، لَحْزِيَّةٌ: ہر آئینہ جانان

[۱-۱۱] قیامت نا دن نا احوال انے موازن
نی ذکر

الْقَارِعَةُ: ہولناک گھڑی (قیامت نا دن نی
مراد ہے) ، كَالْفَرَّاشِ: پروانہ / تداؤ ،
الْمَبْثُوثِ: ونکھیرا ئیلا ، كَالْعِهْنِ: رنگین
اُون ، الْمَنْفُوشِ: چھٹو کیدیلو ، ثَقُلْتُ:
بھاری تھیا ، مَوَازِينُهُ: ترازو ، عِشْقُو:
رَاضِيَّةٌ: خوشحال زندگی خَفَّتْ: ہلکا تھیا ،
هَكَوِيَّةٌ: جہنم نونام ہے ، نَارُ حَامِيَّةٌ: آگ
جہرسلگے تر گھنی ، گرم ہے

[۱-۸] دنیا نا مال و متاع نا اوپر تکاثر
کرنا راؤ نے انذارا نے قیامت نا دن نعيم نو
سؤال تھاسے ۔ یر ذکر

الْهَنُكُمُ: مشغول کری دیدا تمنے ، الْكَافُرُ:
دنیا نا مال و متاع نے زیادہ طلب کروو ، زُرْتُمْ:
زیارہ کیدی تمیں سگلا یر ، الْمَقَابِرِ: قبر ،
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ: ہر آئینہ جہنم نے
دیکھسو تمیں سگلا ، لَتَسْتَلُنَّ: سؤال کرو اما
اؤسو تمیں سگلا ، النَّعِيمِ: اولیاء اللہ ، اللہ
تعالیٰ فی نعمہ ہے (انے یر سگلا فی ولایہ نوسؤال
کرو اما اؤسے)

موضوع الآية [۶-۱۱]: الموازن

"هَلِ الدِّينُ إِلَّا الْحُبُّ" ، جہر ہے تر حبة ، حبة نہیں توسوز فائدة ، "وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا" ، سوز عمل کری آیا ، اسگلو کیدو مگر ولایہ
تو ہے نہیں ، تو اھنے کیے کری دنیسون ، گھوڑ ہوا مانا کیے تو کچرو اڑی جائی تیم ، یر مثل عمل کری لیسوز ، کیم کر ولایہ تھی ، "فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ" * فُھُو فی
عِشْقُو رَاضِيَّةٌ " ، موازن بھاری سر ناسی تھائی کر حبة سی ، جہر نا موازن ہلکا ہے تر آگ ما ہے " (الکلمات النورانیہ - ۱۴: ۴۰)

* قرآن مجید مافقط ایک موضع ما ﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ... وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ﴾ [القارعة: ۶، ۸] ہے ، بیجا مواضع ما ﴿فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ... وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِينُهُ﴾ ہے۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿۱۰﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

سُورَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ
﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿۴﴾
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿۵﴾ فَأَمَّا
مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ
﴿۷﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿۸﴾ فَأُمُّهُ هَكَوِيَّةٌ
﴿۹﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ﴿۱۰﴾ نَارُ حَامِيَّةٌ ﴿۱۱﴾

سُورَةُ الْكَافُرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْهَنُكُمُ الْكَافِرُ ﴿۱﴾ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ
عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتَسْتَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿۸﴾

[۳] ﴿ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَتَوَصَّوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ﴾ [البلد: ۱۷]

[۱] ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ﴾ [الفجر: ۶]

الْمُرُ الْفَالَانِ
سُورَةُ الْعَنْصَرِ
سُورَةُ الْفَتَايَا

سُورَةُ الْعَنْصَرِ

آيَاتُهَا
۳

تَرْتِيْبُهَا
۱۰۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝١ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢ إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

سُورَةُ الْهُمَزَةِ

آيَاتُهَا
۶

تَرْتِيْبُهَا
۱۰۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝٢ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللَّهِ الْمَوْقِدَةُ ۝٦ الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْعِدَةِ ۝٧ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝٨ فِي عَمْدٍ مُّمدَّدةٍ ۝٩

سُورَةُ الْفَتَايَا

آيَاتُهَا
۵

تَرْتِيْبُهَا
۱۰۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝١ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝٢ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝٣ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّاكُولٍ ۝٥

[۳-۱] اللہ تعالیٰ قسم کھائی نے انسان نا خسر نی ذکر کرے چھے اے اہم سی مؤمنین فی استثناء وَالْعَصْرِ: عصر نا وقت نا قسم، خُسْر: کھوٹ، وَعَمِلُوا: عمل کیدو یر سگلا یر، وَتَوَاصَوْا: آپس ماوصیہ کیدی یر سگلا یر

[۱-۱] طعن کرنا رانے عیب لگاؤنا واسطے ہلاکی چھے۔ یر ذکر وَيْلٌ: ہلاکی، هُمَزَةٌ: عیب لگاؤنا / غیبة کرنا، لُّمَزَةٌ: طعن کرنا، جَمَعَ: جمع کیدو، وَعَدَّدَهُ: گویویر شخص یر تر مال نے / تیاری کیدی (مصیبة نا وقت واسطے تر مال سی تیاری کیدی)، أَخْلَدَهُ: ہمیشہ باقی راھو اھنے، لَيُنْبَذَنَّ: ہینکوما اڑسے، الْحُطَمَةُ: جھن نوناں چھے، الْمَوْقِدَةُ: سیلگواما اولی چھے، الْأَفْعِدَةُ: دل، مُّوَصَّدَةٌ: چو طرف سی احاطہ کرنا، عَمْدٍ: قہباؤ، مُّمدَّدةٍ: دراز کرواما اولی

[۵-۱] اصحاب الفیل نوقصہ الْفِيل: ہافھی، كَيْدُهُ: یر سگلا نو حیلہ، تَضْلِيلٍ: گراھی، وَأَرْسَلَ: موکلا، طَيْرًا: پرندہ، أَبَابِيلَ: جامعۃ، تَرْمِيهِمْ: مارے چھے یر سگلا نے، بِحِجَارَةٍ: پتھر سی، سِجِّيلٍ: مٹی نا ککرو، فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّاكُولٍ: چھپی یر سگلا دشمنو نے کھوایلا ہوسر نی مثل پامال کری دیدا

موضوع الآية [۲]: جمع المال (المذموم)

*قال امیر المؤمنینؑ: مَنْ كَثُرَ مَالُهُ وَلَمْ يُوَدِّ حَقَّهُ، فَإِنَّمَا مَالُهُ حَيَاتٌ تَنْهَشُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(جر شخص نومال زیادہ تھائی اے یر مال نوحق اداء نہ کرے توقیامۃ نا دن یر مال سانپ بنی نے اھے کاٹے۔)

*وقال ایضاًؑ: وَمِنْ الْعَنَاءِ أَنَّ الْمَرْءَ يَجْمَعُ مَا لَا يَأْكُلُ * وَيَبْنِي مَا لَا يَسْكُنُ * ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى اللَّهِ لَا مَالَ أَحْمَلُ * وَلَا بِنَاءَ نَقَلَ (مشقۃ ماسی یر چھے کر مرد اتوجمع کرے چھے کر جر کھاتو نہھی اے وہ بناؤ بناوے چھے کر جر مارھتو نہھی، تر بعد اللہ تعالیٰ طرف اھوونکلی چھے کر نہ کوئی مال لئی گیو۔ اے نہ کوئی بناؤ نقل کیدی۔)

[۴-۱] قریش نا ایلاف انے رحلہ نی ذکرانے یر سگلا نے بیت الله نارب نی عبادۃ کروانوامر

لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ : شتاء انے صیف نی رحلہ کروا واسطے قریش انسۃ دارقیا / جونریا یر سگلا ، رحلۃ : سفر ، اَلْشِّتَاءُ : سیالو (ھنڈی نی موسم) ، وَالصَّيْفُ : اٹالو (گرمی نی موسم) ، فَلْيَعْبُدُوا : پچھی کہوکر عبادۃ کرے یر سگلا ، اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ : سخت بھوک ما جازو یر سگلا نے ، وَءَامَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ : خوف سی امان اپویر سگلا نے

[۷-۱] • دین نے جھناؤنار کون چھے۔ یر ذکر

• نمازی غافل قھانار ، لوگ دیکھائی کرنا رانے زکوۃ نے منع کرنا راناھلاکی نی ذکر يَكْذِبُ : جھٹاؤے چھے ، يَدْعُ : دفع کرے چھے ، يَحْضُ : نہی تحضیض کرتو (رغبۃ دلاؤنو) ، سَاهُونَ : غفلۃ کرنا راؤ ، يَرَاءُونَ : لوگ دیکھائی کرے چھے یر سگلا ، وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ : زکوۃ نے اپواسی منع کرے چھے یر سگلا

[۳-۱] • الله تعالی یر رسول الله صلے نے کوثر عطاء کیدوچھے

• آپ نودشمن ابتر چھے۔ یر ذکر اَعْطَيْنَاكَ : ایوز ہمیں یر آپ نے ، اَلْكَوْثَرُ : جنۃ ما ایک نہر / حوض نونام ، فَصَلَ : نماز پڑھو آپ ، وَانْحَرَ : نحر کرو ، شَانِئَكَ : آپ نودشمن ، اَلْآبَتُ : جبرنی نسل منقطع ہوئی اھنے ابتر کہوئی

سُورَةُ قُرَيْشٍ

ترتیبھا
۱۰۶

ایاتھا
۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ۝۱ اِلَّا لِفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِي اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ ۝۴ وَءَامَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۵

سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ

ترتیبھا
۱۰۷

ایاتھا
۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْدينِ ۝۱ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْاٰتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمَسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يَرَاءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

سُورَةُ الْكَافِرِ

ترتیبھا
۱۰۸

ایاتھا
۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

موضوع الآية [۱/۱] : فضيلة سورة قریش و معنى الكوثر

"سورة ایلاف پڑھے تو اھنے خدا کتنی حسنۃ آپے۔ جتنی کعبۃ ما طواف دیناراؤ انے کعبۃ ما اعتکاف باندھناراؤ چھے ، یر سگلا نی گنتی نادس گئی حسنۃ خدا آپے ، "الْحَسَنَةُ يَعْشُرُ امَّاَلِهَا" ، تارے بے شمار حسنات اھنے ملے۔ " (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۸ھ)
"جاء مُفْتَرَضُ الطَّاعَةِ چھے ، نبی ، وصی ، امام انے داعی الستر ، یر کوثر چھے ، چار۔ یا تونبی ہوئی ، یا وصی ہوئی ، یا امام ہوئی ، یا امام نی غیبۃ ما اھنا داعی ہوئی ، الداعی المطلق " فی رَمَنِ السَّيْرِ " یر کوثر چھے ، داعی کوثر چھے۔ " (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۹ھ)

سُورَةُ الْكَافُرُونَ

آیہا
۱

ترتیبها
۱۰۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَتَّيِّبُهَا الْكَافِرُونَ ۝ (۱) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ (۲)
وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ (۳) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ (۴)
وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ (۵) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ (۶)

[۱-۶] رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے عبادۃ کے دین
فی شان انے کافرن سہی حجۃ کروانوامر
اَلْكَافِرُونَ: کفر کرنا (ج)، لَا اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُونَ: میں وہ فی عبادۃ نہی کرتو جہ
فی تمہیں عبادۃ (بُت پرستی) کرو چھو، عَابِدُ:
بندگی کرنا، لَكُمْ دِينُكُمْ: تمہارو دین تمہارا
ساہ، وَلِيَ دِينِ: مارودین مارا ساہ ہے

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

آیہا
۳

ترتیبها
۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ (۱) وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ (۲) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَأَسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝ (۳)

[۱-۳] رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے ناعی فی خبر
جَاءَ: آوی، نَصْرُ اللَّهِ: اللہ تعالیٰ فی یاری،
وَرَأَيْتَ: دیکھو تمہیں، يَدْخُلُونَ: داخل
ہائی چھے یر سگلا، أَفْوَاجًا: فوج در فوج،
فَسَبِّحْ: تسبیح کرو تمہیں، وَأَسْتَغْفِرْهُ:
استغفار کرواھئے، تَوَّابًا: گھنوتوبہ قبول کرنا

سُورَةُ الْمَسَدِ

آیہا
۵

ترتیبها
۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ (۱) مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا
كَسَبَ ۝ (۲) سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ (۳) وَامْرَأَتُهُ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ (۴) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝ (۵)

[۱-۵] ابولہب انے اہنا بے ہاتھ فی
ہلاکی فی ذکر
أَبِي لَهَبٍ: مولانا عبد المطلبؐ نو ذکروانے
رسول اللہ صلی علیہ وسلم نو کاکو ہتھو، تَبَّتْ: ہلاک
ہیا، مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ: نہ فائدہ کیدو، كَسَبَ:
کایو، سَيَصْلَىٰ: جلسے، لَهَبٍ: شعلہ،
وَامْرَأَتُهُ: اہنی بیتر، حَمَّالَةَ الْحَطَبِ:
لاکرا اٹھاناری، فِي جِيدِهَا: اہنی گردن ما،
حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ: گانھوالا ریشہ نورسو

موضوع الآية [۲]: دین اللہ

"عجب تمہیں سگلا نصیب دار، نصیب و نسا چھو کر امام الزمان صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماوے چھے: اَمَّا وَاللّٰهُ اِتَّكُمُ لَعَلِّي دِينَ اللّٰهُ وَدِينِ اَبَائِي، ہُشیار خدا نا قسم! تحقیق
تمہیں سگلا خدا نا دین پر چھوانے مارا ابوا نا دین پر، مارا باوا نا دین پر چھو، پچھی جوش کھائی نے فرماوے چھے: اَمَّا وَاللّٰهُ مَا اَعْنِي مُحَمَّدٌ بَنِ عَلِيٍّ وَلَا عَلِيٌّ بَنِ الْحُسَيْنِ
وَحَدِيثُهُمَا، مارا باوا او سی مراد کئی مارا باوا جی صاحب محمد الباقربین علی زین العابدین فی نہیں را کھتو یا علی بنی الحسن زین العابدین فی نہی را کھتو، وَحَدِيثُهُمَا" یر بیوے
آکیلا، نہ، ولکن میں یر بیوے فی مراد را کھون چھون، مراد را کھون چھون مارا اباء فی ابراہیم لگ، اسمعیل لگ، اسمعیل انے یعقوب لگ، اِنَّهُ لَيَبْنَ وَاحِدٌ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ،
تمہیں خدا نے ذرو، انے ہمنی یاری دو، ویر و دلک، پرہیز گاری و دلک: (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۹ھ)

[۴-۱] رسول اللہ صلیع نے توحید کروانو

امر

أَصْخَمْتُ: سگلا نا اسرا، لَمْ يَكِلْ: نہ جنا،
وَلَمْ يُؤَلِّدْ: نہ جنوا مایا، كُفُّوا: ہم پلہ
ہم مثل

[۵-۱] رسول اللہ صلیع نے استعاذہ کروانو

امر

رَبِّ الْفَلَقِ: بحرنا رب، غَاسِقٍ: گھٹ کالی
رات، وَقَبْ: چھائی گئی، النَّفَّثَاتِ: پھونک
مارنا ریو، الْعُقَدِ: گانھو، حَاسِدٍ: حسد کرنا

[۶-۱] رسول اللہ صلیع نے استعاذہ کروانو

امر

أَعُوذُ: پناہ لؤن، جھون میں، النَّاسِ: لوگو،
مَلِكٍ: بادشاہ، الْوَسْوَاسِ: گھنو وسوسہ
ناکھنار، الْخَنَاسِ: مخفی رھنار، يُوسُوسُ:
وسوسہ ناکیجے جے، الْجِنَّةِ: جن

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

ترتیبھا

۱۱۲

ایاقا

۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①
اللَّهُ الصَّمَدُ ②
لَمْ يَكِلْ ③
وَلَمْ يُؤَلِّدْ ④
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ⑤

سُورَةُ الْفَالِقِ

ترتیبھا

۱۱۳

ایاقا

۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ فِي
الْعُقَدِ ④
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سُورَةُ النَّاسِ

ترتیبھا

۱۱۴

ایاقا

۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①
مَلِكِ النَّاسِ ②
إِلَهِ النَّاسِ ③
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④
الَّذِي يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

موضوع الآية [۱/۱]: المَعُوذَتَيْنِ

"رسول اللہ فرماوے جے کہ: مَنْ قَرَأَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْكُتُبَ الَّتِي أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَلَيْهَا، اَدْبِكُو مُؤْمِنِينَ، اَبِوے سورۃ فی شان دیکھو، اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اِنے قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ جبرئیلہ مؤمن، تو تمام جتنا کتابو خدا پر اُتارا جے اسگلا پڑھو برابر جے... جیھی رسول اللہ فرماوے جے: مارا اوپر بے سورۃ اھوی خدا فی طرف سی اُتری کہ جبر فی مثل کوئی سورۃ نہ اُتری، فرماوے جے کہ تمہیں کوئی بھی سورۃ خدا نا نزدیک محبوب اے مرضی نہیں پرای سکوں، بے سورۃ کوئیسی کہ مُعَوِّذَتَيْنِ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، تو یریبوے عظیم الشان سورۃ جے۔" (الکلمات النورانیۃ - ۱۴۲۰ھ)

